سوال

(80) کیا نماز میں "رَبنَا وَلکَ الحَمْدُ" بلند آواز سے کہنا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

"رَبنَا وَلکَ الحَمْدُ" نماز میں باآواز بلند کہنا چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بخاری شریف کی اس روایت سے باآواز بلند کہنا ثابت ہوتا ہے۔

عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ :

(كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّي وَرَاءَ النَّبِي صلی اللہ علیہ وسلم ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ . قَالَ رَجُلٌ وَرَاءَهُ : رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ . فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ : مَنِ الْمُتَكَلِّمُ ؟ قَالَ : أَنَا . قَالَ : رَأَيْتُ بِضْعَةً وَثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا ، أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلُ)[1]

''رفاعہ بن رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہا کہ ہم لوگ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے آپ نے جب رکوع سے سر مبارک اٹھایا فرمایا "سمع اللہ لمن حمدہ" آپ کے پیچھے ایک شخص نے کہا:

"رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ"

''پھر جب آپ نماز سے فارغ ہوئے فرمایا: کس نے یہ کلمات کہے؟ اس شخص نے کہا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیس اور چند فرشتوں کو میں نے دیکھا جھپٹے تھے ان کلموں کی طرف کہ کون اس کو پہلے لکھے گا''

اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ اس صحابی نے یہ کلمات باآواز بلند کہے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا اور انکار نہ فرمایا: اس سے معلوم ہوا کہ باآواز کہنا درست ہے ورنہ آپ ضرور منع فرماتے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (766)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 193

محدث فتویٰ